

غیر مسلم کے لیے کونسی دعا نہیں کرسکتے  
 الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله  
 الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں  
 کہ غیر مسلم کے لیے کونسی دعا نہیں کرسکتے اور کونسی کرسکتے ہیں؟  
 سائل: شاہد فرام لوٹن -انگلینڈ

بسم الله الرحمن الرحيم  
 الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ  
 غیر مسلم کے لیے مغفرت و بخشش کی دعا ہرگز ہرگز نہیں کرسکتے اور ہدایت  
 کی دعا کرنے میں حرج نہیں۔ جیسا کہ فتاویٰ ہندیہ میں ہے کہ " وَلَا يَدْعُو لِلدِّمِيِّ  
 بِالْمَغْفِرَةِ وَلَوْ دَعَا لَهُ بِالْهُدَى جَازٍ لِأَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ قَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ  
 كَذَا فِي التَّبْيِينِ " کافر کے لیے مغفرت کی دعا ہرگز ہرگز نہ کرے، ہدایت کی دعا  
 کرنا جائز ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود کافروں کے لیے  
 دعا ہدایت فرمائی کہ اے اللہ! ان کو ہدایت دے جو نہیں جانتے -  
 [ "الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب الکراہیۃ، الباب الرابع عشر فی أهل الذمۃ، ج ۵، ص ۳۴۸ ]  
 حضرت طفیل بن عمرو دوسی نے اپنی قوم کی شکایت کی اور عرض کی: یا رسول  
 اللہ! دوس کے خلاف دعا کیجئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدایت کی  
 دعا فرمائی: "اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ" خدایا! دوس کو ہدایت فرما اور ان کو یہاں لے  
 آ۔

[ صحیح البخاری، کتاب الجہاد، باب الدعاء للمشرکین بالہدی لیتألفہم، الحدیث: ۲۹۳۷، ج ۲، ص ۲۹۱ ]  
 اسی طرح جب قبیلہ ثقیف کے پتھروں سے بہت مسلمان شہید ہوئے صحابہ  
 نے گزارش کی ان کے خلاف دعا کیجئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے  
 فرمایا: "اللَّهُمَّ اهْدِ ثَقِيفًا" خدایا! ثقیف کو ہدایت فرما۔

[ "سنن الترمذی"، کتاب المناقب، باب فی ثقیف وبنی حنفیۃ، الحدیث: ۳۹۶۸، ج ۵، ص ۴۹۲ ]  
 واللہ تعالیٰ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

بسم الله الرحمن الرحيم  
 الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ  
 QUESTION:

What do the scholars and muftis of the mighty Shari'ah say regarding this matter, which type of supplication can we not make for a disbeliever and which type of supplication can we make for a disbeliever?

ANSWER:

We absolutely cannot supplicate for the forgiveness and salvation of a disbeliever and there is no problem in supplicating for the guidance of a disbeliever [to Islām]. Just as it is recorded in al-Fatāwā al-Hindiyyah:

“One should not supplicate for the forgiveness of a non-Muslim citizen (dhimmī) and if one supplicated for his guidance then that is permissible because the Prophet ﷺ supplicated: ‘O Allāh guide my people because they do not know’, it is mentioned as such in al-Tabyīn.”

[“الفتاوى الهندية”، كتاب الكراهية، الباب الرابع عشر في أهل الذمة، ج ٥، ص ٣٤٨]

Sayyidunā Tufayl ibn ‘Amr al-Dawsī (may Allāh be pleased with him) complained about his people and said: “O Messenger of Allāh ﷺ supplicate against Daws so the Noble Prophet ﷺ supplicated: “O Allāh guide Daws and bring them to me.”

[صحيح البخاري"، كتاب الجهاد، باب الدعاء للمشركين بالهدى ليتألفهم، الحديث: ٢٩٣٧، ج ٢، ص ٢٩١]

Similarly, many Muslims were martyred by the rocks hurled at them by Thaḳīf. The Sahābah (may Allāh be pleased with them all) asked that the Prophet ﷺ supplicate against them but the Noble Prophet ﷺ supplicated: “O Allāh guide Thaḳīf”

[ "سنن الترمذي"، كتاب المناقب، باب في ثقيف وبني حنفية، الحديث: ٣٩٦٨، ج ٥، ص ٤٩٢ ]

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

Answered by Qasim Ziā al-Qādirī